

سُخنانِ خواجہ عبداللہ انصاریؒ

- ۱- بندہٴ آنی کہ در بند آنی۔
- ۲- چنان زی کہ بہ ثنا ارزی و چنان میر کہ بہ دُعا ارزی۔
- ۳- از و خواه کہ دارد و می خواهد کہ از و خواهی ، از و مخواہ کہ ندارد و می کاہد اگر بخوایی۔
- ۴- دوست را از در بیرون کنند اما از دل بیرون نکنند۔
- ۵- اگر بر هوا پری ، مگسی باشی۔ اگر بر روی آب روی ، خسی باشی ، دل بہ دست آر تا کسی باشی۔
- ۶- در کودکی ، بازی و در جوانی ، مستی و در پیری ، سستی ، پس خدا را کی پرستی؟
- ۷- چون پیش بُزرگی در آئی ، ہمہ گوش باش۔ چون اوسخن گوید ، تو خاموش باش!
- ۸- الہی اگر مراد در دوزخ کنی ، دعویٰ دار نیستم ، و اگر در بہشت گنی ، بی جمال تو خریدار نیستم۔
- ۹- الہی می دانی کہ نا توانم ، پس از بلا برہانم۔

فرہنگ

- | | |
|---|-------------------------|
| پری : تو اُڑے (پریدن مصدر سے: پڑ و مضارع) | مگسی : ایک کھی |
| خسی : کوئی تنکا | پرستی : تو عبادت کرے گا |
| برہانم : مجھے نجات دے | |

تمرین

۱- فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- چرا دوست را از دل بیرون نمی کنند ؟

۲- "دل به دست آوردن" یعنی چه ؟

۳- چرا باید پیش بزرگان همه گوش باشیم ؟

۲- اس سبق میں سے پانچ جملے زبانی یاد کیجیے۔

۳- مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

اطاعت ، معصیت ، بیرون ، گوش ، کردار

۴- مرمندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے :

بیرون ، دوست ، دوزخ ، جوانی ، ناتوان

۵- فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھتا ہے۔

۲- خدا چاہتا ہے کہ لوگ اسی سے مانگیں۔

۳- بزرگوں کے سامنے ہمہ تن گوش رہو۔

۴- یا اللہ مجھ پر رحم فرما، میرے اعمال کو نہ دیکھ۔